جنات وشیاطین
سے حفاظت

ملک التحریر علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفٰے 6/75-2-23 مغلپورہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ﴾

اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردُود سے

جنات وشیاطین کون ہیں؟ شیاطین، جنات کی وہ قسم ہے جو اللہ تعالیٰ کے نافرمان ہیں اور یہ ابلیس (ملعون) کی اولاد میں سے ہیں۔ ابلیس، جنات کا مورث اعلیٰ ہے جیسے انسان کے آدم علیہ السلام ہیں۔ جنات کی پیدائش آگ سے ہوئی ہے۔ اُن میں بعض کو اللہ تعالیٰ نے یہ طاقت دی ہے کہ وہ جو شکل چاہے بن جائیں۔ شریر و بدکار جن کو شیطان کہتے ہیں۔ ابلیس کا نام عزازیل تھا گمراہ ہونے کے بعد ابلیس لقب ہوا یعنی دھوکہ باز، وہ فرشتہ نہ تھا بلکہ جن تھا، آگ سے پیدا کیا گیا تھا مگر بہت بڑا عابد زاہد تھا یہاں تک کہ گروہ ملائکہ میں اس کا شمار ہوتا تھا جب اللہ تعالیٰ نے سجدہ کا حکم دیا اُس نے انکار کر دیا اور غرور میں حضرت آدم علیہ السلام کی توہین کرتے ہوئے بشر کہہ دیا۔ اللہ تعالیٰ نے توہین کی نیت سے نبی کو بشر کہنے والے کو ہمیشہ کے لئے مردود وذلیل قرار دے کر پھینک دیا۔ جن کی عمر طویل ہوتی ہے جن کے وجود کا انکار کرنا، یا یہ کہنا کہ جن اور

شیطان بدی کی قوت کا نام ہے کفر ہے کیونکہ جنات کا موجود ہونا قرآن مجید سے ثابت ہے۔ اب مسلمان کے لئے انکار کی کوئی گنجائش نہیں رہتی۔ احادیث سے ثابت ہے کہ جنوں میں کسی کے پَر بھی ہوتے ہیں اور وہ ہوا میں اُڑتے پھرتے ہیں اور بعض سانپوں اور کتوں کی شکل میں گشت لگاتے پھرتے ہیں اور بعض انسانوں کی طرح رہتے سہتے ہیں لیکن اکثر اُن کی رہائش گاہ بیابان، ویران مکان، پیشاب خانے، حمام، جنگل اور پہاڑ ہیں

استنجاء کے مواقع میں شیاطین کا حاضر رہنا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ قضائے حاجت کی جگہیں ایسی ہیں جن میں شیاطین حاضر رہتے ہیں۔ پس تم میں سے جب کوئی شخص قضائے حاجت کی جگہ داخل ہونے لگے تو یہ پڑھ لے: **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ**

اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں خبیث جنات سے مرد ہو یا عورت۔ (ترمذی)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جنات کی آنکھوں اور بنی آدم کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب وہ قضائے حاجت کی جگہ

داخل ہونے لگیں تو ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ کہہ لیں۔

پیشاب پاخانے کے وقت پردہ کا اہتمام کرنا ضروری ہے اہتمام نہ کیا جائے تو شرم کی جگہوں پر انسانوں کی نظر بھی پڑ جاتی ہے اور شیاطین تو اس فکر میں رہتے ہی ہیں کہ نظر ڈالیں اور کھیلیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی شخص حاجت کے لئے جائے تو پردہ کرے (اگرچہ جنگل میں ہو) پردہ کرنے لئے کوئی چیز نہ پائے تو یہ ہی کرلے کہ ریت کا ایک ڈھیر بنالے اور اس کی طرف پشت کر کے بیٹھ جائے کیونکہ بنی آدم کے مقاعد یعنی شرم کی جگہوں سے شیاطین کھیلتے ہیں۔ جس نے ایسا کیا اچھا کیا اور جس نے نہ کیا تو کوئی حرج نہیں۔ مشکوٰۃ المصابیح

ایک حدیث میں یوں بھی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص سوراخ میں پیشاب نہ کرے (مشکوٰۃ المصابیح) اس ممانعت کی وجہ علماء نے یہ بتائی ہے کہ سوراخوں میں شیطان رہتے ہیں۔ جب پیشاب اندر پہنچے گا تو وہ اندر سے نکلے گا اور پیشاب کرنے والے کو تکلیف دے گا۔

جمائی اور شیطان : رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو نا پسند کرتا ہے۔ تم میں سے جو کوئی چھینک کر ' **الحمدلله** ' کہے تو سُننے والے پر حق ہے یوں کہے ' **یرحمك الله** ' اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔ جمائی شیطان کی طرف سے ہے تم میں سے جب کوئی لے تو حتیٰ المقدور اُس کو روکے کیونکہ تم میں کوئی (جمائی کے وقت منہ کھول کر) کہتا ہے '' ھا '' تو اس سے شیطان خوش ہوتا ہے۔ ' جب تم میں سے کوئی جمائی لے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھ لیا کرے کیونکہ شیطان جمائی کے ساتھ اندر گھس جاتا ہے' تیز چھینک اور جمائی شیطان کے اثر سے ہے۔

جنات وشیاطین سے حفاظت : حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ (۱۰) مرتبہ ﴿**اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ**﴾ پڑھ لیا کرے' حق تعالیٰ اُس پر ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جو کہ اس کو شیطان سے بچاتا ہے۔ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حضورِ قلب کے ساتھ ﴿**اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ**﴾ پڑھے تو

اللہ تعالیٰ' اُس کے اور شیطان کے درمیان تین سو پردے حائل کر دیتا ہے

جو شخص صبح وشام **اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ** ' پڑھے تو زہریلی چیزوں سے اِن شآءاللہ محفوظ رہے گا۔ حضور ﷺ ' امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لئے یہ دُعا پڑھتے تھے۔ **اُعِيْذُ كُمَا بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ** ۔ اور فرماتے ہیں کہ میرے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے فرزندوں اسمٰعیل اور اسحاق علیہما السّلام کو اس دُعا سے تعویذ فرماتے تھے۔

اس سے معلوم ہوا کہ اگر بچّوں کو اس دُعا کا تعویذ پہنایا جائے یا اس دُعا سے دَم کیا جائے تو اِن شآءاللہ وہ بچّے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔

مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں جو شخص سو کر اُٹھے تو یہ دُعا پڑھ لیا کرے۔ **اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ** ۔۔

حضرت سیّدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے سمجھ دار بچّوں کو یہ دُعا حفظ کرا دیتے تھے اور نا بالغ بچّوں کے گلے میں اس کا تعویذ بنا کر

ڈال دیتے تھے۔ قرآنی تعویذ لکھنے اور گلے میں ڈالنے کا ثبوت ہوا۔ اس کی پابندی کرنے والا اِن شآءاللہ جنات اور انسان کی شرارت اور ربّ تعالیٰ کے غضب سے محفوظ رہے گا۔

شیطان سے حفاظت اور غصہ کا علاج :

ایک شخص پر بہت غصّہ وارِد تھا اور مُنہ سے جھاگ نکل رہا تھا حضور ﷺ نے فرمایا اگر یہ شخص ﴿**اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ**﴾ پڑھ لے تو اُس کی حالت دور ہو جائیگی۔ بُستان التفاسیر میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ﴿**اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ**﴾ روزانہ (۱۰) مرتبہ پڑھ لیا کرے' حق تعالیٰ اُس پر ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جو کہ اُس کو شیطان سے بچاتا ہے۔

جس شخص کو وسوسوں یا زیادہ اور بے جا غصہ کی بیماری ہو' یا نماز میں دِل نہ لگتا ہو...... اُس کے لئے یہ وظیفہ اِن شآءاللہ فائدہ ہوگا مجرب ہے۔

ستر ہزار فرشتے حفاظت کرتے ہیں : رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا: جو شخص تین مرتبہ ﴿**اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ**﴾ پڑھے پھر سورۃ حشر کا آخری حصہ تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مبعوث فرمائیں گے جو اُس کی شیطان انسانوں جنوں سے حفاظت کریں گے' اگر رات کو پڑھے گا تو صبح تک حفاظت کریں گے اور اگر دن کو پڑھے گا تو شام تک حفاظت کریں گے۔

﴿**هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۚ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۚ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ**﴾ (الحشر/۲۲۔۲۴)

شیطان صفت جنّات سے بچنے کی دُعا : سُورۃ الفلق ﴿**قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ**﴾ اور سورۃ الناس ﴿**قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ**

الــنَّـــاسِ ﴾ دونوں سورتوں میں جنّ وشیطان اور حاسدوں کے شر سے محفوظ رہنے کی بے نظیر تاثیر ہے۔ دونوں سُورتوں کو پڑھ کر دم کرنے سے ان شآء اللہ جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔ قرآن کریم کی یہ دونوں سُورتیں ایک ساتھ نازل ہوئی ہیں۔ مفہوم معنیٰ اور مقصد کے اعتبار سے بھی انہیں الگ الگ کرنا دُشوار ہے' اس لئے انہیں معوذتین کہتے ہیں۔ جادو کے اثر کو ختم کرنے کے لئے یہ دونوں سُورتیں نازل ہوئی ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شیطان کی مثال نیولے کی طرح ہے جس نے اپنا منہ دل کے سوراخ پر رکھا ہوا ہے اسی سے دل میں وسواس ڈالتا ہے۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو یہ پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب خاموش ہوتا ہے تو یہ لوٹ آتا ہے یہی **الوسواس الخناس** ہے۔

حضور ﷺ کا یہ معمول تھا کہ ہر شب آرام کرنے سے پہلے آخری تینوں قُل پڑھتے' اپنے مُبارک ہاتھوں پر دم فرماتے' پھر اپنے سارے جسم پر انہیں پھیر لیتے۔ (بخاری) حضور ﷺ' حضرت سیّدنا امام حسن اور حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہما کو یہ پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے۔

جو شخص رات کو تین مرتبہ پڑھ کر سوئے گا وہ خوف زدہ خوابوں سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص روزانہ ایک مرتبہ پڑھے گا وہ ان شآء اللہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ جن بچّوں کو ان دونوں سُورتوں کا تعویذ پہنا دیا جائے وہ جنّ وشیطان اور تمام زہریلے جانوروں سے محفوظ رہیں گے۔

وضو اور نماز کے ذریعہ پناہ: شیطان سے پناہ لینے کے لیے وضو اور نماز بھی ایک عمل ہے کیونکہ حدیث شریف میں ہے: غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا شدہ ہے اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے پس جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کر لیا کرے۔

حدیث سے ثابت ہے کہ وضو مومن کا ہتھیار ہے اس سے مسلح ہو کر نکلو۔

تین قسم کے افراد شیاطین سے محفوظ: حق تعالیٰ نے توبہ اور استغفار اتنی زبردست چیزیں مرحمت فرمائی ہیں کہ شیطان اور اس کی شیطانیت کو مغلوب کر دیا جا سکتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین قسم کے افراد ابلیس اور اس کے لشکر کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

رات دن اللہ تعالیٰ کا خوب ذکر کرنے والے' رات دن گناہ سے استغفار کرنے والے' اللہ عزوجل کے خوف سے رونے والے۔

استغفار : **اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہِ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ وَّاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ**

سورۃ بقرہ والے گھر میں شیطان داخل نہیں ہوتا:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں کو قبریں مت بناؤ' وہ گھر جس میں سورۃ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہو' اُس میں شیطان داخل نہیں ہو سکتا۔

سورۂ بقرہ کی ہر آیت ایسی ہے جس کے پڑھنے سے شیطان بھاگ جاتے ہیں جس گھر میں تین راتیں ان آیات کو پڑھا جائے تو شیطان اس کے قریب بھی نہیں پھٹک سکتا۔ (ترمذی) **﴿لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَاِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡہُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِہِ اللّٰہُ ؕ فَیَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ؕ اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ ۟ لَانُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ ۟ وَقَالُوۡا**

سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ ؕ لَایُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَاکَسَبَتۡ وَعَلَیۡہَا مَااکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَاتُؤَاخِذۡنَا اِنۡ نَّسِیۡنَا اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَالَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ٝ وَاغۡفِرۡلَنَا ٝ وَارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴾ (البقرۃ)

آیۃ الکرسی کے خصوصی فوائد اور خواص :

﴿اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَاتَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَابَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَئُوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ﴾ (البقرۃ/۵۵)

آیۃ الگرسی کے بہت فوائد اور خواص ہیں۔ جنّات کے شر سے بچنے کے لئے اس کے اثرات خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ آیۃ الکرسی جنّات اور

شیاطین سے بچنے کے لئے بہت مفید ہے۔ جو شخص روزانہ ہر نماز کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی پڑھے‘ وہ ان شآءاللہ ہمیشہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ جس جگہ یا مکان پر جنّات کا بسیرا ہو تو وہاں سے اُن کو خارج کرنے کے لئے اس کا وِرد بہت مفید ہے۔ جب کوئی شخص کسی جنگل یا ویرانے سے گذرے اور اس کی تلاوت کرتا جائے تو ان شآءاللہ باہر کی ناری مخلوق اُسے کوئی نقصان نہیں پہونچا سکے گی۔ حصول رُوحانیت کے لئے بھی اس کا پڑھنا بہت مفید ہے کیونکہ ستر ہزار ملائکہ اس کے پیچھے پابند ہیں جو کوئی سوتے وقت بستر پر لیٹ کر **آیۃ الکرسی** پڑھ لے تو اس کا اور اُس کے پڑوسیوں کا گھر چوری ڈکیتی اور آگ لگ جانے‘ غرض ساری اچانک مصیبتوں سے صبح تک محفوظ رہے گا۔ (کبیر)۔

جس گھر میں آیۃ الکرسی پڑھی جائے اُس گھر سے شیطان ایک ماہ تک اور جادوگر چالیس دن تک دُور رہتے ہیں۔ (کبیر)

جو کوئی صبح وشام اپنے بچّوں پر آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کردے‘ وہ جنات وشیاطین‘ شیطانی وسوسوں‘ جادُو اور نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

آیۃ الکرسی سے شیطان بھاگتے ہیں‘ بے چین دل کو چین آتا ہے‘ مرگی والے کو فائدہ ہوتا ہے‘ اس سے غصّہ‘ شر اور حرام شہوت دُور ہوتی ہے۔ ظالم کا ظلم کم ہوتا ہے مگر اخلاص شرط ہے۔ (رُوح البیان)

امراض جسمانی‘ وساوس روحانی اور اثرات شیطانی کا علاج

مصائب‘ پریشان کُن حالات اور الجھنوں کا اصل اور حقیقی علاج ’رجوع الی اللہ‘ اور دُعا ہے۔ صلوٰۃ الحاجہ ایسے ہی مواقع کے لئے ہے۔ وظائف‘ درود شریف‘ توبہ واستغفار‘ وظیفہ لَاحَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سورۃ فاتحہ‘ آیۃ الکرسی‘ سورۂ اخلاص‘ سورۂ فلق‘ سورۂ ناس روزانہ پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔ ہر قسم کے آسیب وسحر‘ نظر ومکر‘ تمام امراض جسمانی وروحانی‘ اور ہر قسم کے اثرات شیطانی کا مجرب ترین علاج ہے۔ فرائض وواجبات کی پابندی‘ حقوق العباد کی ادائیگی‘ اکل حلال‘ صدق مقال اور اخلاص وتوکل جیسے خصوصی آداب کی رعایت کے ساتھ وظائف پڑھتے رہیں۔ ان شآءاللہ ضرور اپنے مقاصد میں کامیابی ہوگی۔

شیطان کی ہلاکت : ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** اور استغفار کو بہت کثرت سے پڑھا کرو۔ شیطان کہتا ہے کہ میں نے لوگوں کو گناہوں سے ہلاک کیا اور انھوں نے مجھے **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** اور استغفار سے ہلاک کردیا۔ جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے اُن کو ہوائے نفس سے ہلاک کیا اور وہ اپنے کو ہدایت پر سمجھتے رہے۔ (جامع الصغیر)

کلمہ استغفار **اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ**

شیطان نے انسانوں کو گناہوں میں مبتلا کرنے کے لئے اُس کے چاروں طرف فریبوں کے جال بچھا رکھے ہیں اور اس کے فریبوں سے بچنے کے لئے کلمہ بہت اکسیر ہے۔ شیطان کی ہر وقت یہی کوشش ہوتی ہے کہ انسان

کسی نہ کسی طرح گناہوں میں مبتلا ہوجائے اور جو شخص گناہوں میں مبتلا ہوگیا گویا اس کی ہلاکت کا سبب پیدا ہوگیا‘ اس کے برعکس اگر وہی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور سچی توبہ کرے اور استغفار کثرت سے پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُسے معاف کردے گا تو بندوں کی بخشش سے شیطان کو بڑا دُکھ ہوتا ہے جو اُس کی ہلاکت کے مترادف ہے اس لئے شیطان کے وسوسوں سے اور مکر وفریب سے بچنے کے لئے کلمہ پاک کا وِرد کثرت سے کرنا چاہئے۔

سرکش شیاطین پر سخت آیات : رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : سورۃ بقرہ کی ان آیات سے زیادہ سخت شریر جنات کے لیے اور کوئی آیت نہیں ہیں ﴿**وَاِلٰـھُکُمْ اِلٰـہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ**﴾ (البقرۃ/١٦٣) اور تمہارا خدا ایک خدا ہے نہیں کوئی خدا بجز اس کے‘ بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ (ویلمی)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ضمانت :

حضرت سیدنا حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص ان بیس (٢٠) آیات

کی ہر رات کو تلاوت کرے گا میں اس کا ضامن ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر ظالم حکمران، ہر سرکش شیطان، ہر پھاڑ کھانے والے درندے اور ہر عادی چور سے حفاظت فرمائے گا (وہ آیات یہ ہیں) آیت الکرسی، سورۃ اعراف کی (اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ) سے دس آیات، سورۃ صافات کی دس (ابتدائی) آیات اور سورۃ الرحمٰن کی ﴿یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ﴾ سے تین آیات اور سورۃ حشر کی آخری آیت۔ (کتاب الدعا ابن ابی الدنیا)

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کی تاثیر :

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے (اے نبی ﷺ!) اپنی اُمت کو فرما دیں کہ وہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** (۱۰) مرتبہ صبح کے وقت پڑھا کریں اور (۱۰) مرتبہ شام کو اور (۱۰) مرتبہ سوتے وقت پڑھا کریں نیند کے وقت۔ اُن سے دُنیا کی مصیبتیں ہٹائی جائیں گی، شام کے وقت شیطان کے قریب

دُور کیے جائیں گے اور صبح کے وقت میرا سخت غصہ ختم ہوگا۔ (دیلمی)

﴿**اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ**﴾ اور **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** سے شیطان بھاگتا ہے۔ جو کوئی صبح شام (۲۱) مرتبہ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** پانی پر دم کر کے پی لیا کرے تو ان شآء اللہ وسوسہ شیطانی سے بہت حد تک امن میں رہے گا۔

شیطان کا رونا: حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: شیطان اتنا کبھی نہیں رویا جتنا ان تین موقعوں پر رویا ہے۔ ایک تو اُس دن جب وہ ملعون ہوا اور آسمان کے فرشتوں سے علحدہ کر دیا گیا۔ (۲) دوسرے اُس دن رویا جس دن حضور ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی (۳) تیسرے وہ دن جس دن سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اُتری۔

(شیاطین آج بھی جشن میلاد النبی ﷺ کے موقع پر اور ذکرِ فاتحہ سُن کر روتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں)

جنات کو دفع کرنے کا ایک اور عمل : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ کے ایک راستہ میں جا رہے تھے کہ ایک شخص کو مرگی ہوگئی۔ میں اس کے قریب گیا اور اس کے کان میں تلاوت کی تو اُس کو افاقہ ہوگیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم نے اُس کے کان میں کیا پڑھا؟ میں نے عرض کیا، میں نے سورۃ المومنون کی ان آیات کی تلاوت کی تھی تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ میں میری جان ہے اگر کوئی مومن شخص اس کو کسی پہاڑ پر بھی تلاوت کرے تو وہ بھی ہٹ جائے۔

﴿**اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۰ فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۰ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ۰ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۰ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۰ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ**﴾ (المؤمنون/ ۱۱۵۔۱۱۸)

آیاتِ حفاظت

﴿**وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ**﴾ (البقرہ/) اور اُن کی حفاظت اُس پر بھاری نہیں اور وہی ہے بہت بلند، بڑی عظمت والا۔

ہر عمل میں اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ سفر پر روانہ ہوتے وقت اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے سینے پر دَم کر لیں اور ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھیں **بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ**۔ اس آیت کو (۴۰) مرتبہ پڑھ کر دَم کرنے سے جنات اور آسیبی اثرات سے نجات مل جاتی ہے۔

﴿**فَاللّٰهُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ**﴾ (یوسف/ ۶۴)

اللہ ہی سب سے بہتر نگہبان ہے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔

ہر فرض نماز کے بعد تین مرتبہ اس آیت کو پڑھیں اور اپنے سینے پر دَم کریں۔ رات کو سوتے وقت سات مرتبہ اپنے گھر کے دروازے پر دم کر دیں ان شآء اللہ چوری، آسیب، شیطانی اثرات، طاعون، زہریلے جانوروں وغیرہ سے حفاظت رہے گی۔

﴿وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ﴾ (الصفت/۷) اور (اُسے) ہر سرکش شیطان سے محفوظ رکھنے کے لئے (بھی مزین فرمایا)۔

شیطانی وساوس سے بطور خاص حفاظت اور وہم سے نجات کے لئے اس آیت کو صبح وشام پڑھتے رہیں۔

﴿وَحِفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ﴾ (الحجر/۱۷)

اور ہم نے اُس کی حفاظت کی ہر شیطان مردود سے۔

سونے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھکر اپنے سینے پر دم کریں ان شآءاللہ شیطانی چالوں سے محفوظ رہیں گے۔ بچوں کے لئے خاص کر بہت ہی مفید ہے

﴿وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ﴾ (حٰم السجدہ/۱۲) اور اُسے محفوظ کردیا' یہ اندازہ مقرر کیا ہوا ہے بڑے زبردست' بہت علم والے کا۔

(۱۰۰) مرتبہ پڑھکر پانی پر دَم کریں اور اپنے بچوں کو صبح وشام پلائیں ان شآءاللہ شیطانی اثرات سے' ماں باپ کی نافرمانی سے' بڑوں کی بے ادبی سے محفوظ رہیں گے اور اپنی تعلیم کو دِل لگا کر جاری رکھیں گے۔

﴿اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ﴾ (ھود/۵۷)

بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔

پانی پر (۱۰۰) مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھیں' پھر (۲۰۰) مرتبہ اس آیت کو پڑھکر پانی پر دم کریں اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پانی کو گھر کے مختلف حصوں میں چھڑک دیں ان شآءاللہ ہر طرح کے اثرات سے حفاظت رہے گی۔

﴿وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ﴾ (سبا/۲۱)

اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اس آیت کو (۱۰۰) مرتبہ پڑھا کریں ان شآءاللہ کاروبار نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔

شیطانی وسوسوں سے حفاظت :

﴿رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ﴾ (المؤمنون/۹۷) اے میرے رب' میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطانوں کی چھیڑ (وسوسوں) سے اور اے میرے رب' تیری پناہ لیتا ہوں کہ وہ (شیاطین) میرے پاس آئیں (اور بھڑکائیں)۔

(☆) يَاقَابِضُ کا وظیفہ جادو' جنات' آسیب اور بلاؤں سے بچنے' رزق میں کشادگی' دشمن کو دشمنی سے روکنے کے لئے' درد' چوٹ' زخم کی

تکلیف محسوس نہ ہونے کے لئے بہت مؤثر ہے۔

(☆) شیطانی حملوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہنے کے لئے يَامُحْصِيُ صبح کی نماز کے بعد روزانہ (۱۰) مرتبہ پڑھے۔

ہر آفت وبلا دُور کرنے اور مشکل کام کی عجیب طرح آسانی :

﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾ (البقرۃ/۱۷۳)

اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور بہترین کارساز ہے۔

صوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ ہر آفت وبلا دُور کرنے اس دُعا کو ہر روز (۴۵۰) مرتبہ پڑھے ان شآءاللہ مشکل کام بھی عجیب طرح سے آسان ہوجائیں گے۔ اس دُعا کو گھبراہٹ' ہر مصیبت' غم اور دکھ کے وقت میں زیادہ سے زیادہ پڑھنا چاہئے۔

آسیب دُور ہوجائے : آسیب زدہ مریض پر یہ لوح قرآنی پڑھا جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمٓ ۚ الٓمٓصٓ ۚ طٰهٰ ۚ طٰسٓمٓ ۚ كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۚ حٰمٓعٓسٓقٓ ۚ قٓ ۚ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۚ

ان شآءاللہ آسیب نکل جائے گا اور پھر نہ آئے گا۔ پڑھنے والے میں تقویٰ' اعتقاد کامل اور رُوحانی قوت ہونی چاہئے اور حضورِ قلب کے ساتھ پڑھے۔

جِنّ بھوت بھگانے اور آسیب دور کرنے کا مجرب عمل

الحصن الحصین میں امام جزری رحمۃ اللہ علیہ نے جن' آسیب کو دور کرنے کے لئے رسول اللہ ﷺ سے ایک عمل نقل کیا ہے : اگر کسی کو جنّ یا آسیب کا اثر ہو اُس کو اپنے سامنے بٹھائے اور یہ چیزیں پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۙ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۙ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ﴾ (الفاتحہ)

﴿الٓمٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَارَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ
يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴾
(بقرة/١-٤)

﴿وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴾
(البقرة/١٦٣)

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۝ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۝ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۝ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَلَا
يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۝ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾ (البقرة/٥٥)

﴿لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۝ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۝ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۝ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۝ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ۝ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ
نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۝
وَاعْفُ عَنَّا ۝ وَاغْفِرْ لَنَا ۝ وَارْحَمْنَا ۝ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾ (البقرة/٢٨٤-٢٨٦)

﴿شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ (ال عمران/١٨)

﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۝ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ۝ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ ۝ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ (الاعراف/٥٤)

﴿فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ
رَبِّهٖ ۝ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ
الرّٰحِمِيْنَ﴾ (المؤمنون/١١٦-١١٨)

﴿وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا
زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۝
اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ﴾ (الصّٰفٰت/١-١١)

﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۝ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۝ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ۝ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ﴾ (الحشر/٢٢-٢٤)

﴿وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا﴾ (الجن/٣)

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾ (الاخلاص)

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ﴾ (الفلق)

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ
شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾ (الناس)

سفید مرغ کی برکات : رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفید مرغ رکھا کرو کیونکہ جس گھر میں سفید مرغ ہو گا نہ تو شیطان اس کے قریب جائے گا نہ جادوگر' اور ان گھروں میں بھی (نہیں) جو اس گھر کے اردگرد ہوں گے۔ مرغ نماز کے لیے اذان دیتا ہے' جو شخص سفید مرغ رکھے گا اس کی تین چیزوں سے حفاظت کی جائے گی (۱) شیطان کے شر سے (۲) جادوگر کے شر سے (۳) کاہن کے شر سے۔

سفید مرغ میرا بھی دوست ہے اور میرے دوست کا بھی دوست ہے۔ یہ اپنے مالک کے گھر کی بھی حفاظت کرتا ہے اور اس کے اردگرد کے سات گھروں کی بھی۔ شاخ شاخ کلغی والا سفید مرغ میرا بھی دوست ہے اور میرے دوست حضرت جبریل علیہ السلام کا بھی دوست ہے' یہ اپنے گھر کی بھی حفاظت کرتا ہے اور اپنے پڑوس کے سولہ گھروں کی بھی' چار دائیں طرف سے' چار بائیں طرف سے' چار سامنے سے اور چار پیچھے سے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا: تم سفید مرغ کو بُرا بھلا مت کہا کرو یہ میرا دوست ہے اور میں اس کا دوست ہوں' اس کا دشمن میرا دشمن ہے جہاں تک اُس کی آواز پہنچتی ہے یہ جنات کو دفع کرتا ہے۔ (کتاب العظمہ)

غیر شرعی طریقہ علاج : اسلام نے شرک کو بیخ و بُن سے اُکھیڑ کر رکھ دیا۔۔ اس لئے یہ تو گمان ہی نہیں کیا جا سکتا کہ اسلام کسی ایسے منتر یا جھاڑ پُھونک کی اجازت دے جس میں شرک یا شرکیہ عقائد کا شائبہ تک بھی پایا جاتا ہو۔ اس لئے ایسے تمام منتر' طلسم' نقوش' تعویذات وغیرہ اسلام میں قطعاً حرام اور ممنوع ہیں۔ جن احادیث میں دَم کرنے' جھاڑ پھُونک کرنے وغیرہ کی ممانعت کی گئی ہے اُن جملہ احادیث سے اسی قسم کے شرکیہ اعمال مُراد ہیں' لیکن ایسا دم اور تعویذ جس میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے کوئی اسم مبارک' کوئی آیت قرآنی' یا سَرورِ عالم ﷺ کی زبانِ پاک سے نکلا ہوا کوئی جملہ ہو' یا جس نقش میں' یا دَم میں شرکیہ بات نہ ہو' اس کا کرنا جائز ہے۔ حضور ﷺ خود بھی اپنے آپ کو دَم فرمایا کرتے اور

صحابہ کرام پر بھی دَم کرتے اور حسنین کریمین کو تو خصوصی دَم فرمایا کرتے۔۔ عہد رسالت میں اور اس کے بعد صحابہ کرام کا بھی یہ معمول تھا' اُس وقت سے لے کر اب تک پاکانِ اُمّت کا بھی یہ دستور ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں امراض جسمانی' وساوس روحانی اور ہر قسم کے اثرات شیطانی سے محفوظ رکھے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

دُرود تاج

دُرود تاج بے پناہ فیوض و برکات کا منبع ہے اور یہ عاشقانِ رسول ﷺ کا محبوب وظیفہ ہے۔ سحر و آسیب جن و شیطان کے دفع کرنے کے لئے (۱۱) مرتبہ پڑھ کر دم کرے ان شآء اللہ فائدہ ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ

فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ۝ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ۝ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ ۝ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ ۝ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ ۝ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ ۝ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ ۝ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ ۝ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ ۝ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ ۝ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ ۝ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ ۝ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ ۝ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ۝ یٰٓاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝